© rasailojaraid.com

ادارہ

برما اراکان روہنگیا کے مسلمانوں پر ظلم

گزشتہ دنوں برما اراکان روہنگیا کے مسلمانوں کی طرف سے کراچی کے علماء کا نمائندہ وفد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے خصوصی ملاقات کے لئے تشریف لایا جس میں حضرت مولانا نورالبشر، مولانا صابر اشرفی، مولانا ظفر آزاد اور جمعیت علماء اسلام کراچی کے رہنما قاری محمد عثمان ودیگر شامل تھے، انہوں نے وہاں کے مسلمانوں کے دردناک حالات بیان کئے۔ جسے حضرت مدظلہ نے اپنے بیان کے ذریعے ملکی اخبارات میں اجاگر کیا جسے حالات حاضرہ کے پیش نظر قارئین ''الحق'' کیلئے شائع کیا جارہا ہے......(ادارہ)

۲۲۔نومبر ۲۰۱۶ (اکوڑہ خٹک) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ اور دفاع پاکستان کونسل کے چیئرمین مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ اراکان روہنگیا مسلمانوں پر ظلم وستم امت مسلمہ کے لئے نہیں بلکہ عالم انسانیت کے لئے بھی بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے ۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علماء اسلام کراچی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد سے کیا جس کی قیادت جمعیت علماء اسلام کے نائب امیر مولانا قاری محمد عثمان کررہے تھے، وفد میں کراچی کے مولانا نورالبشر، مولانا صابر اشرفی، مولانا ظفر آزاد اور دیگر شامل تھے، وفد نے مولانا سمیع الحق کو وہاں کے حالات بتاتے ہوئے کہا کہ وہاں کے مسلمانوں کے گھر جلائے گئے ،بعض علاقوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیئے گئے، ان کی دکانیں ساز وسامان سمیت آگ میں جلا دیئے گئے ، ان کے مدارس اور تعلیمی ادارے بند کردیئے گئے، ان پر مسجدوں میں باجماعت نماز پڑھنے پر پابندی لگا دی گئی اور مساجد پر تالے ڈال دیئے گئے، مسلمانوں پر حج کرنے کی پابندی عائد کردی گئی، قربانی اور دیگر دینی احکامات پر پابندیاں لگا دی گئیں ،جبکہ یہاں تک کل بھی ۲۷۔افراد کو ذبح کیا گیا، اسی طرح ہر روز علماء اور عام آدمی کا قتل عام جاری ہے،کوئی آواز اٹھانے والا نہیں ہے، اور اسلام کے حکمران تماشائی بنے ہوئے ہیں، جبکہ ترکی اور چین نے کافی حد تک وہاں کے مظلوم مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کیں ہیں۔ وفد نے کہا کہ برما کے قیام امن میں پاکستان موثر کردار ادا کرسکتا ہے، انہوں نے مولانا سمیع الحق سے کہا کہ وہ دفاع پاکستان کونسل سمیت ہر محاذ پر ہماری تائید کے لئے آواز اٹھائیں۔ مولانا سمیع الحق نے وفد کو یقین دلایا کہ انہوں نے پہلے بھی برما کے مسلمانوں کے لئے ہر سطح پر آواز اٹھانے کی کوشش کی ہے اور اب بھی اس کو ایک عبادت سمجھ کر کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ مولانا سمیع الحق نے عالم اسلام کے غلام حکمرانوں کی بے حسی اور بے حمیتی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر اب بھی مسلم حکمرانوں نے مزید کوتاہی اور غفلت سے کام لیا تو یہ مسلمانوں کے لئے بڑی بدقسمتی ہوگی۔ انہوں نے حکومت پاکستان پر زور دیا کہ وہ برما کے مسلمانوں کیلئے سنجیدہ اور موثر آواز اٹھائیں سفارتی اور اخلاقی دباؤ ڈالیں، تاکہ وہ انسانیت کش مظالم سے باز آجائے۔

© rasailojaraid.com